مولانا محمد اکرم مدنی حفظہ اللہ
(مدرس جامعہ سلفیہ)

ترجمۃ القرآن الکریم

اللہ تعالیٰ کی محبت

قوله تعالیٰ. قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله و يغفر لكم ذنوبكم والله غفور رحيم (ال عمران 31-34)

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے اے پیغمبر کہہ دیجئے۔ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگ جائے گا اور تمہارے گناہ مٹادے گا اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

قارئین کرام! مذکورہ بالا آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول کا سبب واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ وہ یہ ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و پیروی کرنا۔ آپ کی اطاعت و پیروی کے بغیر اللہ تعالیٰ کی محبت کبھی حاصل نہیں ہو سکتی۔ قرآن کریم میں کئی آیات کریمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کونسی صفات ہیں جنہیں اپنے اندر پیدا کرنے سے انسان کو اللہ کی محبت حاصل ہوتی ہے اور وہ بارگاہ الٰہی میں محبوبیت کا درجہ حاصل کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ ان الله يحب المحسنين (بقرہ)۔ یقیناً اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ ارشاد گرامی ہے۔ ان الله يحب المقسطين۔ مائدہ۔ عدل وانصاف کرنے والوں سے اللہ محبت کرتا ہے۔ ان الله يحب المتقين (توبہ) تقویٰ والوں سے اللہ محبت کرتا ہے۔ ان الله يحب التوابين و يحب المتطهرين۔ بقرہ۔ اللہ بہت زیادہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ والله يحب الصابرين (آل عمران) اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

مذکورہ بالا آیات کریمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اطاعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احسان، توبہ، طہارت، عدل و انصاف، تقویٰ جیسے اوصاف اپنے اندر پیدا کرنے سے انسان کو اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل ہوتی ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل ہوتی ہے اسے یقیناً اللہ تعالیٰ کے ہاں عظیم الشان مقام اور مرتبہ حاصل ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں (اختصار کی خاطر صرف ترجمہ حدیث پر اکتفا کیا جاتا ہے) کہ اللہ کے نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا۔ جب اللہ تعالیٰ بندے سے محبت فرماتا

(باقی صفحہ آخر پر)

ترجمۃ الحدیث

خوش نصیب انسان کون؟

عن ابي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال . سبعة يظلهم الله في ظله يوم لاظل الا ظله . امام عادل . و شاب نشاء في عبادة الله عزوجل ورجل قلبه معلق بالمساجد ورجلان تحا بي في الله اجتمعا عليه وتفرقا عليه و رجل دعته امراة ذات منصب و جمال فقال اني اخاف الله و رجل تصدق بصدقة فاخفاها حتى لا تعلم شماله ماتنفق يمينه و رجل ذكر الله خالياً ففاضت عيناه۔ (متفق علیہ)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام سے بیان فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا سات (قسم کے) آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس (قیامت کے) دن جب کہ اس کے سائے کے علاوہ۔ کوئی سایہ نہیں ہوگا اپنے (عرش کے) سائے میں جگہ دے گا۔ انصاف کرنے والا حکمران، وہ نوجوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں پروان چڑھے۔ وہ آدمی جس کا دل مسجد کے ساتھ معلق ہو۔ (مسجد کی خاص محبت اس کے دل میں ہوں۔ ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں بے قرار ہو) وہ دو آدمی جو ایک دوسرے سے صرف اللہ کے لئے محبت کرتے ہیں۔ اس پر وہ اکٹھے ہوتے ہیں اور اس پر ایک دوسرے سے جدا ہوتے ہیں۔ وہ آدمی جسے کوئی حسین وجمیل عورت دعوت گناہ دے۔ لیکن وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔ وہ آدمی جس نے کوئی صدقہ کیا اور اسے چھپایا حتی کہ اس کے بائیں ہاتھ کو علم نہیں کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔

وہ آدمی جس نے تنہائی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا اور اس کے خوف سے اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

قارئین کرام! مذکورہ بالا حدیث میں سات خوش نصیب افراد کا ذکر کیا گیا ہے جو قیامت کے دن عرش الٰہی کے سایہ کے تحت ہوں گے۔

(باقی صفحہ آخر پر)